www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کیا ربوہ قادیانیوں کی الگ ایک ریاست ہے؟

"پشاور سے آنے والی بارہ ڈاؤن چناب ایکسپریس پر ربوہ ریلوے سٹیشن پر ایک فرقہ (مرزائیہ) کے تقریباً پانچ ہزار افراد نے ملتان کے نشتر میڈیکل کالج کے ۱۶۰ پردیسی طلبہ پر حملہ کر دیا، حملہ آور خنجروں، لاٹھیوں، تلواروں، ہاکیوں، سوؤں سے مسلح تھے۔ اطلاعات کے مطابق حملہ آوروں نے طلبہ کا سامان ڈبوں سے باہر پھینک دیا اور انہیں بالوں سے پکڑ کر پلیٹ فارم پر گھسیٹا گیا۔ اسی حملہ کے نتیجہ میں ۴۵ طلبہ سخت زخمی ہو گئے جن میں تیرہ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ یہ حملہ ۴۵ منٹ تک جاری رہا" (نوائے وقت و مساوات ۳۰ مئی)

طلبہ کے خلاف اگر اہل ربوہ کو کوئی شکایت بھی تو عدالتوں کے دروازے کھلے ہیں، ان کے خلاف عدالتی چارہ جوئی کی جا سکتی تھی لیکن خود بڑھ کر "خود مدعی اور خود جج" ہونے کی بدترین مثال قائم کر کے انہوں نے یہ بات بالکل واضح کر دی ہے کہ وہ الگ ایک ریاست ہے اور ان کا اپنا سب سے جدا ایک نظام عدالت ہے۔

اس کا دوسرا پہلو جو سب سے زیادہ قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ:

ربوہ میں قادیانی مومنین کے لیے امام جماعت احمدیہ کی مرضی اور ایماء کے بغیر کوئی اقدام کرنا ممکن نہیں ہے اس لیے اس شرمناک دھاندلی کے پس پردہ جو ہاتھ کارفرما ہو سکتا ہے وہ یقیناً مرزا ناصر کا ہی ہاتھ ہو سکتا ہے اس لیے گرفتار کرنا تھا تو سب سے پہلے مرزا ناصر کو گرفتار کرنا چاہیے تھا کیونکہ اس فتنہ اور اس سارے المیہ کا بنیادی کردار وہ خود ہیں۔

حکومتِ پاکستان سے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مسلم فوجی ماہرین کے ذریعہ پورے ربوہ کی آبادی اور علاقہ کی تلاشی لے اور اسلحہ کے جو انبار انہوں نے لگا رکھے ہیں ان پر قبضہ کرے اور در پردہ جو سکیمیں اور منصوبے مرتب کیے گئے ہیں ان کا سراغ لگائے کیونکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ اہل ربوہ کی طرف سے کسی بھی وقت کوئی بڑا اقدام کیا جا سکتا ہے۔

ہمارے نزدیک یہ پوری جماعت پورے ملک کے لیے ایک عظیم آزمائش اور فتنہ ہے، کیونکہ ان کی تخلیق سے غرض ہی "فتنہ پردازی" تھی۔ ۱۸۶۹ء میں حکومت برطانیہ نے ایک کمیشن کو ہندوستان بھیجا تھا تاکہ ان کو رام کرنے کے لیے ان کا مزاج معلوم کرے۔ ۱۸۷۰ء میں اسی وفد نے وائٹ ہال لندن میں ایک کانفرنس میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ سر ولیم ہنٹر اس میں لکھتا ہے کہ:

"مسلمانوں کا مذہب یہ عقیدہ ہے کہ وہ کسی غیر ملکی حکومت کے زیر سایہ نہیں رہ سکتے اور ان کے لیے غیر ملکی حکومت کے خلاف جہاد کرنا ضروری ہے۔"

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس کانفرنس میں ہندوستان سے پادریوں کا ایک گروپ بھی شریک ہوا تھا، اس نے اس میں یہ رپورٹ دی "یہاں کے باشندوں کی اکثریت پیری مریدی کے رجحانات کی حامل ہے۔ اگر اس وقت ہم کسی ایسے غدار کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائیں جو ظلی نبوت کا دعوےٰ کرنے کو تیار ہو جائے تو اس کے دعوائے نبوت میں ہزاروں لوگ جوق در جوق شامل ہو جائیں گے لیکن مسلمانوں میں سے اس قسم کے دعوے کے لیے کسی کو تیار کرنا ہی بنیادی کام ہے .... ان حالات میں ہمیں کسی ایسے منصوبہ پر عمل کرنا چاہیئے جو یہاں کے باشندوں کے داخلی انتشار کا باعث ہو۔"

(دی ارائیول آف برٹش ایمپائر ان انڈیا رپورٹ کانفرنس منعقدہ ۱۸۷۰ء)

علامہ اقبال کے نزدیک بھی یہ فرقہ ضالہ "انتشار پسند اور غدار ہے" پنڈت نہرو کو اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں کہ:

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے یہ مقالہ اسلام اور ہندوستان کے ساتھ بہترین نیتوں اور نیک ترین ارادوں میں ڈوب کر لکھا۔ میں اس باب میں کوئی شک وشبہ اپنے دل میں نہیں رکھتا کہ یہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔"

کچھ پرانے خطوط مرتبہ جواہر لال نہرو ومترجمہ عبدالمجید الحریری ایم اے ص ۲۹۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی

بہرحال ہمارے نزدیک یہ مسئلہ اب ہنگامی نوعیت کا نہیں رہا۔ اس کو بنیادی طور پر حل ہو جانا چاہیئے۔ ربوہ کی ریاستی حیثیت کو ختم کر دینا چاہیئے۔ اس کے تہ خانوں سے اسلحہ برآمد کرنے کی کوشش ہونی چاہیئے۔ ان کے امام مرزا ناصر کو گرفتار کر کے ان کی عسکری اور خفیہ سیاسی سکیموں کے خلاف مقدمہ چلانا چاہیئے اور ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ہمیشہ کے لیے یہ قصہ ختم ہو جانا چاہیئے۔

جن طلبہ پر زیادتی کی گئی ہے ان کی تلافی کی کوئی معقول صورت پیدا کر کے ان کی داد رسی کی جائے۔

علمائے ملت نے متفقہ طور پر اس المیہ کی سخت مذمت کی ہے اور الزام لگایا ہے کہ یہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا ایک حصہ ہے اور کلیدی اسامیوں پر جتنے مرزائی فائز ہیں۔ وہ بھی مرزائیوں کی دھاندلیوں میں ان کے ساتھ عملاً شریک رہتے ہیں۔ اس لیے ان کی یہ کلیدی اسامیاں ختم ہونا چاہئیں۔ ورنہ حالات قابو سے باہر ہو جانے کا اندیشہ ہے کیونکہ بات اب بزرگوں کے ہاتھ سے نکل کر لڑکوں کے ہاتھوں میں چلی گئی ہے۔ اگر حکومت نے صورت حال کی اس نزاکت کا احساس نہ کیا تو یہ اس کی سیاسی بے بصیرتی کی دلیل ہوگی۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ